پیش کیا گیا، کانفرنس میں شرکت کرنے والی طالبات کے نام یہ ہیں: ۱۔انعم علیم، ۲۔ثمائلہ اعوان، ۳۔ثمر شکیل، ۴۔مدیحہ بٹ، ۵۔نمرہ ناز، ۶۔جویریہ خالد، ۷۔مہرین عبدالواحد، ۸۔شگفتہ محمود، ۹۔مریم، ۱۰۔سعدیہ عاقل، ۱۱۔سونیہ شہزاد، ۱۲۔فریال سعید۔

پانچویں سالانہ صوبائی سیرت طیبہ ﷺ کانفرنس پر منتخب شرکاء کے تاثرات اور نئی کانفرنس ۲۰۱۴ء کے لئے تجاویز

پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم: پولیٹکل سائنس سرسید گورنمنٹ گرلز کالج کراچی:

میں مبارکباد پیش کرتی ہوں، انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کو جن کے زیر اہتمام پانچویں سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے روح رواں پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری ہیں جو انتہائی جانفشانی سے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے انعقاد کو ممکن بناتے ہیں۔ پانچویں سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کا موضوع ''خواتین کے حقوق اور اُن کا مقام'' عصر حاضر کا تقاضہ ہے، جسے بروقت محسوس کر کے اس پر سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔

چھٹی سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۱۴ء کے لئے شرکا سے مزید نئے عنوانات بھی طلب کئے گئے ہیں۔ ہم اگلی کانفرنس بعنوان: **''بچوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''** منعقد کرنا چاہتے ہیں، ان پر یہ رائے پیش کی گئی ہے۔

بچوں سے حسن سلوک کے موضوع کو عموماً نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آئندہ بچوں کے حقوق اور اس سے حسن سلوک کے موضوع پر سیرت کانفرنس میں منعقد کی جائے گی۔

مولانا ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی: اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج حیدرآباد

الحمدللہ آج کی اس کانفرنس کے عنوانات جاندار پر مغز اور پراثر ہیں، اور خاص طور پر معاشرے کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ عورت معاشرے کا ایک اہم حصہ ہے، جس طرح مردوں کی اصلاح کی ضرورت ہے، اس طرح عورت جو معاشرے کی ایک اہم ستون ہے، اس کی اصلاح اشد ضروری ہے۔ اس کی اصلاح کے سلسلے میں آج کی کانفرنس اور اس کے عنوانات اہم اور ضروری امر ہے۔

یہ ایک اچھا موضوع ہے کیونکہ بچوں کی نشونما اور تعلیم و تربیت کے حوالے سے اسلام اور شریعت

طاہرہ مطہرہ کے وضع کیے گئے، اصولوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، لہٰذا یہ بھی موضوع ہوسکتا ہے۔
اقتصادیات اور تجارت سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

پروفیسر جہاں آراء لطفی: شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی

مقالات کے عنوانات بہت اچھے ہیں، لیکن یہ وہ موضوعات ہیں جن پر بے شمار کتب اور مجلّات شائع ہو چکے ہیں، چنانچہ آپ سے گزارش ہے کہ جدید دور کے مسائل کے حوالے سے اسلامی تعلیمات میں ان کا حل ڈھونڈنے اور سدباب کرنے کے لئے عنوانات تشکیل فرمائیں۔ آپ نے کانفرنس کا عنوان بہت اچھا تلاش کیا ہے اور اس عنوان پر لکھنے والوں نے بھی بہت بہترین مقالات پیش کئے۔

یہ بیان کردہ موضوع بھی بہت زبردست ہے نیا موضوع ہے۔ استاذ اور طالبعلم کا باہمی تعلق اور اس کے معاشرے پر مثبت اثرات سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

پروفیسر سید عزیر احمد مدنی: صدر شعبہ اردو نیشنل کالج کراچی، صدر STF

جزاک اللہ آج کی اس بے چین و بے سکون دنیا میں انسانیت کو جس درجہ سیرتِ محسن انسانیت ﷺ کی تعلیم و تبلیغ کی ضرورت ہے، شاید اس کا احساس ہمیں ہے تو لیکن ہم اظہار سے معذور ہیں۔ ان حالات میں سیرت کانفرنس کا اہتمام و انصرام میری نظر میں خدمت انسانیت کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے، آج اگر کسی ایک مقالہ کو بھی انسانیت اپنی زندگی میں جاری و ساری کرلے تو اس وحشت و جنونیت سے نجات مل جائے جو مذہب کے نام سے کچھ ناعاقبت اندیش دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ تمام کالجز کے پرنسپلز کو خطوط لکھے جائیں کہ وہ اپنے طلبہ سے مقالات لکھوائیں اور چند منتخب یا کسی ایک منتخب مقالہ کو کانفرنس میں شامل فرمائیں، اس سے حاضرین کی تعداد اور پیغام پھیلانے میں مدد مل سکتی ہے۔

اسلام اور انتہا پسندی میں فرق۔ نئی کانفرنس کا عنوان ہوسکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالوحید انڈھڑ: پرنسپل گورنمنٹ ماڈل دینی مدرسہ سکھر

خواتین کا مقام اور ان کے حقوق و فرائض سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں اور اس کے مختلف ذیلی عنوانات پر آج مؤرخہ ۲۹ اپریل ۲۰۱۳ء کو سرسید گرلز کالج میں پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی اور ان کے رفقاء کار کی سعی جمیلہ سے سندھ بھر سے مختلف محققین نے انگریزی، عربی، سندھی اور اردو میں مقالات پیش کئے جس سے سامعین اور شرکاء کے علم میں کافی اضافہ ہوا۔ ہر گل را رنگ و بوء دیگر است کے مصداق کے مطابق کافی سیکھنے اور سننے کا شرف حاصل ہوا بڑی بات یہ ہے کہ پڑھے ہوئے مقالے اگلے مجلے میں طبع

ہو کر عوام و خواص کے لئے مفید ہوں گے، **فجزاهم الله احسن الجزا**

یہ مذکورہ عنوان ضروری ہے کیونکہ آج کل کے معاشرہ میں بچوں کے حقوق بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ جبکہ اسلام نے چودہ سو سال قبل بچوں کے حقوق مقرر کئے تھے آج این جی اوز اپنے آپ کو بچوں کے حقوق کا چیمپئن قرار دیتا ہے۔ تجویز: (۱) بوڑھوں اور عمر رسیدہ لوگوں کے حقوق (۲) محنت اور مزدوروں کے حقوق وغیرہ پر بھی کانفرنس ہونی چاہئے۔

پروفیسر ملک عبدالقدیر غوری: اسسٹنٹ پروفیسر اردو، ایکس ایڈیشنل ڈائریکٹر ایچ آر، ریجنل ڈائریکٹریٹ آف کالجز کراچی

مجھے بہت خوشی اور دلی مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ آج کے افراتفری سے پُر معاشرے میں جہاں دین سے دوری اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی تعلیمات سے دوری اور بے عملی نے زندگی کو حقیقی خوشیوں اور رونقوں سے دور کیا ہے، وہیں پر سیرت نبوی ﷺ کانفرنس کے انعقاد سے آج کے معاشرے اور اس کے باسیوں کو جھنجھوڑنے کی ایک بہت ہی اچھی کوشش ہے۔

دعا ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی اور ان کے رفقاء کار اپنی کاوشوں میں کامیاب ہوں اور آج کے ہمارے معاشرے میں امن سکون اور اطمینان از سرِ نو ہر سو پیدا ہو جائے۔ آمین

تجویز: آپ کا اچھا عنوان ہے، ورکنگ خواتین اور مردوں کا مقام اور ان کے حقوق و فرائض بھی عنوان بن سکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد سومرو: صدر شعبہء اسلامیات گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ، کی تحریری اور مطبوعہ خدمات قابل تعریف ہیں۔ موجودہ دور کے مسائل اور حقوق سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں یہ بڑی اہمیت والا عمل ہے، محترم پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا ہے کہ انجمن کے توسط سے یہ بڑی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، ہماری دعائیں ہیں کہ رب العزت اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اسے اور اس کے جملہ رفقاء کو عزت وعفت دے اور ان کی ان خدمات کو اپنی بارگاہ میں مقبول و منظور فرمائے آمین۔

اس سال تجویز کردہ عنوان: ''خواتین کا مقام اور ان کے حقوق و فرائض سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں'' وقت کے تقاضہ کے عین مطابق ہے۔ اس عنوان پر تحریر شدہ تمام مقالات معاشرہ پر بہترین